سوال

(122) رفع الیدین نماز کا حصہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے اوقات اوران کی ادائیگی کا طریق کار سکھانے کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام دو دن مسلسل آتے رہے کیا مکی دور کے طریق کار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری ایام میں نماز کی ادائیگی کے متعلق کوئی فرق تھا تو اسے واضح کیا جائے، جیسا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں رفع الیدین پہلے تھا بعد میں اسے منسوخ کردیا گیا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ مکرمہ بیت اللہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوقات وطریقہ نماز بتانے کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لائے تو نماز کے متعلق کچھ نئے احکام نازل ہوئے اور کچھ احکام ایسے بھی تھے جن کی مدت ختم ہونے پر انہیں ختم کردیا گیا، مثلاً: دوران نماز پہلے کسی ضرورت کے پیش نظر گفتگو کرنے کی اجازت تھی، جسے منسوخ کردیا گیا۔ چنانچہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں پہلے دوران نماز گفتگو کرنے کی اجازت تھی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو۔'' [۲/البقرہ:۲۳۸]

پھر ہمیں نماز میں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔ [صحیح بخاری، الصلوٰۃ:۱۲۰۰]

اسی طرح سلام پھیرتے وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، جیسا کہ گھوڑا اپنی دم کو ہلاتا ہے ہمیں بعد میں اس سے منع کردیا گیا۔ [صحیح مسلم، الصلوٰۃ:۹۷۰]

نماز کی رکعات پہلے دو، دو تھیں بعد میں ظہر، عصر اور عشاء کی نماز جب حضر میں پڑھی جائے تو اس میں مزید دو، دو رکعات کا اضافہ کردیا گیا، البتہ سفر کی نماز کو اپنی حالت پر برقرار رکھا گیا۔ [بخاری:۱۰۹۰]

لیکن رفع الیدین ایک ایسی سنت ثابتہ ہے جس میں کسی وقت کسی صورت میں نسخ کی کوئی حدیث نہیں ہے۔ رفع الیدین کے چار مواقع ہیں، تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت، رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور تیسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت۔ تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین پر تمام امت کا اجماع ہے اور باقی تین مقامات میں رفع الیدین کرنے پر بھی اہل کوفہ کے علاوہ تمام علمائے امت کا اتفاق ہے، بقول امام شافعی رحمہ اللہ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اظہار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بھر اس سنت پر عمل کیا۔ اس سنت متواترہ کو عشرہ مبشرہ کے علاوہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنھم بھی بیان کرتے اور اس پر عمل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

اس بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سبیل المؤمنین کی اتباع کے پیش نظر تمام مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ رکوع جاتے، اس سے سر اٹھاتے وقت اللہ کی عظمت کا اظہار کرتے ہوئے رفع الیدین کریں۔ اس کے علاوہ دعویٰ نسخ کا یامنافی سکون کا شوشہ، عدم دوام کا شاخسانہ، سنت غیر مؤکدہ کی تحقیق، غیر فقیہ راویوں کا غیر روایتی نکتہ یہ سب بے بنیاد باتیں ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس سنت کو ثابت کرنے کے لئے ایک مستقل رسالہ ''جزء رفع الیدین'' لکھا ہے جو استاذی المکرم حضرت شاہ بدیع الدین راشدی رحمہ اللہ کی تحقیق سے مطبوع ومتداول ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:154